خاندانی حیثیت کی بنا پر امتیاز کا قانون اور میں

سوال 1: امتیاز برائے خاندانی حیثیت کا قانون (FSDO) کیا ہے؟

جواب 1: FSDO امتیاز کے خلاف ایک قانون ہے جو 1997 میں منظور کیا گیا تھا۔ اس کے تحت کسی شخص یا کسی تنظیم کا کس شخص، مرد یا عورت کے خلاف اس کی خاندانی حیثیت کی بنا پر امتیاز پرتنا غیر قانونی ہے۔ FSDO کا اطلاق کئی پہلوؤں سے ہوتا ہے۔

سوال 2: میری حفاظت کن پہلوؤں سے ہوتی ہے؟

جواب 2: آپ کی حفاظت مندرجہ ذیل پہلوؤں سے ہوتی ہے:

* روزگار
* تعلیم
* سامان، سہولتوں یا خدمات کی فراہمی
* علاقے کی ترتیب و انتظام
* مشاورتی انجمنوں کے لئے ووٹ دینے اور منتخب ہونے یا تقرری کی اہلیت
* کلبوں میں شرکت
* سرکاری سرگرمیاں

سوال 3: قانون کیوں ضروری تھا؟

جواب 3: گذشتہ دہائی میں لیبر مارکیٹ میں خواتین کی بڑھتی ہوئی تعداد اور آبادی کی 'عمر بڑھنے' کے باعث معاشرے کے لئے یہ نہایت ضروری ہو گیا ہے کہ خاندانی ذمہ داریوں کے حامل کارکنان کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔ آج کل، بچوں اور معمر والدین کی نگہداشت مرد اور خواتین کارکنوں دونوں کی ذمہ داری ہے۔ کارکنوں کو کام اور خاندان کے مطالبات میں توازن رکھنے کے لئے مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کام اور خاندان کی ذمہ داریوں میں پنہاں کشمکش کارکن کی صحت، طرزمعاش کی ترقی، پیداواری صلاحیت نیز مقابلۃً بہتر ہونے کی اہلیت کو متاثر کرتی ہے۔

سوال 4: "خاندانی حیثیت" کیا ہوتی ہے؟

جواب 4: خاندانی حیثیت سے مراد ہے کہ ایک شخص کسی قریبی خاندانی رکن کی نگہداشت کی ذمہ داری کا حامل ہے۔ قریبی خاندانی رکن ایسا شخص ہوتا ہے جس کا رشتہ خون، شادی، متبنیٰ بنانے یا ازواجی تعلق کی بنا پر ہے۔ خونی رشتہ داریوں میں شامل ہیں، والدہ، والد، بھائی، بہن، بیٹا، بیٹی، دادا، دادی ، نانا، نانی، خالہ، پھوپھی، چچا، ماموں، کزن (چچا، ماموں، خالہ، پھوپھی کا بیٹا/ بیٹی)، بھتیجا، بھانجا اور بھتیجی، بھانجی۔ شادی کی رشتہ داری قانونی طور پر شادی شدہ خاوند اور بیوی کے مابین ہوتی ہے۔ ازدواجی رشتہ داریاں شادی کی بنا پر پیدا ہوتی ہیں اور ان میں شامل ہیں، مثلاً ساس اور سسر۔

سوال 5: کیا FSDO کا اطلاق ہانگ کانگ کے تمام آجروں پر ہوتا ہے؟

جواب 5: ہاں، اس کا اطلاق ہانگ کانگ کے تمام آجروں پر ہوتا ہے تاوقتیکہ ملازم / ملازمہ اپنا کام کلی یا مرکزی طور پر ہانگ کانگ سے باہر سرانجام دے۔

سوال 6: میں ایک اچھا آجر بننا چاہتا ہوں؛ میں خاندانی حیثیت کے حامل ملازمین کو کس قسم کے انتظامات پیش کر سکتا ہوں؟

جواب 6: آپ خاندانی حیثیت کے حامل ملازمین کی ضروریات پورا کرنے کی خاطر مندرجہ ذیل اقدامات کرنے پر غور کر سکتے ہیں:

* بھرتی، ترقی، تبادلہ، تربیت، سبکدوشی یا چھانٹی کے لئے یکساں انتخابی معیار کو اپنائیں۔
* کسی مخصوص کام کے لئے خاندانی حیثیت کے حامل یا غیر حامل لوگوں کے بارے میں جانے بوجھے مفروضے قائم نہ کریں؛ مثلاً خاندانی حیثیت کے حامل افراد ایسے کاموں کے لئے موزوں نہیں ہوتے جن میں سفر شامل ہوتا ہے۔
* عہدوں کو "کل وقتی" کے طور پر مشتہر نہ کریں تاوقتیکہ اس کا جواز موجود نہ ہو۔
* ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کی ضروریات کو کم از کم رکھیں اور ان ملازمین کو رعایت دینی چاہئے جنہیں ان ضروریات کو پورا کرنے میں جائز مشکلات کا سامنا ہو۔
* اس بات کی یقین دہانی کریں کہ شفٹ ورک کا انتظام براہ راست یا بالواسطہ امتیاز سے مبرّا ہو۔
* اس بات کی یقین دہانی کریں کہ ملازمین کو اوورٹائم (اضافی) کام لینے کے ضمن میں فیصلہ کرنے کی آزادی ہو۔
* جہاں ممکن ہو، جز وقتی کام یا مشترک کام کی پیش کش کریں۔
* تنخواہ، پینشن، تربیت اور ترقی کے لحاظ سے جزوقتی ملازمین کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کریں۔

FSDO کے تحت غیر قانونی اعمال

سوال 7: امتیاز کیا ہوتا ہے؟

جواب 7: امتیاز کی دو اقسام ہیں – براہ راست امتیاز اور بالواسطہ امتیاز

براہ راست امتیاز تب ہوتا ہے جب کسی شخص کے ساتھ اس کی خاندانی حیثیت کی بنا پر کسی دوسرے شخص کی نسبت کم موافق طریق سے سلوک کیا جاتا ہے۔ مثلاً، کسی خاتون کو بچے کی پیدائش کے بعد کم موافق کام پر منتقل کر دیا جائے کیونکہ آجر کے خیال میں ایک خاتون ایک شیرخوار بچے کے ساتھ سفر کرنے کے قابل نہیں ہوتی۔

بالواسطہ امتیاز تب ہوتا ہے جب کسی بے جواز شرط یا تقاضے کا اطلاق ہر ایک پر ہوتا ہے لیکن عملی طور پر خاندانی حیثیت کے حامل افراد پر اس کا ابتر اثر پڑتا ہے۔ مثلاً، ایک کمپنی کا اصرار ہے کہ اس کے تمام ملازمین اوورٹائم کریں اور ایک بیوہ جو اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کی نگہداشت کی ذمہ دار ہے، اس شرط کی تعمیل نہیں کر سکتی۔ کمپنی پھر اس کو سبکدوش کر دیتی ہے۔ شکایت کنندہ شکوہ کناں ہے کیونکہ ایک واحد والدہ کے طور پر وہ اس شرط کی تعمیل کرنے سے سے قاصر ہے۔ اگر کمپنی اس بات کا جواز پیش نہیں کر سکتی کہ کیوں ہر ایک ملازم کو لازماً یہ شرط پورا کرنی ہوگی، تو یہ خاندانی حیثیت کی بنا پر بالواسطہ امتیاز کی ایک صورت ہوگی۔

سوال 8: کیا ایک آجر میری خاندانی حیثیت کی بنا پر مجھے ملازم رکھنے سے انکار کر سکتا ہے؟

جواب 8: یہ ایک آجر کے لئے غیر قانونی ہے کہ وہ ملازمت کے کسی درخواست دہندہ یا ملازم / ملازمہ کے خلاف اس کی خاندانی حیثیت کی بنا پر امتیاز برتے۔ مثلاً، ایک آجر آپ کو ایسے عہدے پر ملازم رکھنے سے انکار کرتا ہے جس میں چین کا بار بار سفر شامل ہے کیونکہ وہ یہ فرض کر لیتا ہے کہ آپ سفر نہیں کر سکتے کیونکہ آپ کو اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کی نگہداشت کرنا درکار ہے۔

سوال 9: کیا ایک تعلیمی ادارہ یا خدمت کا فراہم کنندہ مجھے میری خاندانی حیثیت کی بنا پر خدمات یا سہولیات فراہم کرنے سے انکار کر سکتا ہے؟

جواب 9: ایک خدمت کے فراہم کنندہ کے لئے یہ غیر قانونی ہے کہ وہ خاندانی حیثیت کی بنیاد پر سامان، خدمات یا سہولیات فراہم کرنے سے انکار کرے۔ ایک تعلیمی ادارے کے لئے یہ غیر قانونی ہے کہ وہ اسی سبب کی بنا پر ایک طالب علم کو داخل کرنے سے انکار کرے، یا اس کو خارج کرے۔

سوال 10: کیا کمیشن برائے مساوی مواقع (EOC) میری مدد کر سکتا ہے اگر میرے ساتھ اس بنا پر برا سلوک کیا جائے کہ میں نے اپنے ایک شکایت کرنے والے دوست یا رفیق کار کے لئے گواہی دی تھی یا معلومات مہیا کی تھیں؟

جواب 10: ہاں، اگر کسی شکایت کنندہ کی مدد کرنے کی بنا پر آپ کے ساتھ برا سلوک کیا جائے تو آپ ' مظلومیت' کی ایک شکایت درج کروا سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو قانون کے تحت آپ کی حفاظت کی جاتی ہے اور آپ کو چاہئے کہ آپ ان افراد کو فوری طور پر مطلع کریں جو آپ کے دوست یا رفیق کار کی شکایت سے نپٹ رہے ہوں۔

سوال 11: کیا FSDO کا اطلاق حکومت پر ہوتا ہے؟

جواب 11: ہاں، FSDO کی شرائط کا اطلاق حکومت پر ہوتا ہے، لیکن بعدالذکر (حکومت) مندرجہ ذیل پہلوؤں میں قانون سے بری الذمہ ہے:

* امیگریشن کے کسی قانون کے تحت سرانجام دی گئی کارروائیوں کے لئے؛
* ہانگ کانگ میں دخول اور خروج کے موقع پر؛
* دیگر موجودہ قانونی شرائط اور تقاضوں کو پورا کرنے کے مقصد سے سرانجام دی گئی کارروائیوں کے لئے۔

EOC کے پاس ایک شکایت درج کروانا

سوال 12:اگر میں محسوس کروں کہ میرے خلاف امتیاز برتا جا رہا ہے، تو میں کیا کر سکتا ہوں؟

جواب 12:**آپ مندرجہ میں سے ایک یا زیادہ کارروائیاں کر سکتے ہیں:**

* اگر شکایت کا تعلق کام سے ہے، تو آپ اپنی تنظیم کی انتظامیہ کے پاس ایک شکایت درج کروا سکتے ہیں یا اپنے عملے کی تنظیم یا یونین سے کسی دوسری قسم کی مدد حاصل کر سکتے ہیں؛

* اگر شکایت کا تعلق سامان، خدمات یا سہولیات کی فراہمی سے ہے، تو آپ سامان، خدمات یا سہولیات کے فراہم کنندہ کے پاس ایک شکایت درج کروا سکتے ہیں یا بہتری کی درخواست کر سکتے ہیں؛
* EOC کے پاس ایک شکایت درج کروائیں؛
* اپنے کیس کو عدالت میں لے جائیں۔

جو کچھ ہوا ہے اس کو جتنی جلد ممکن ہو سکے ریکارڈ کرنا یاد رکھیں، جبکہ واقعہ آپ کے ذہن میں تازہ ہو۔ اگر آپ کوئی شکایت درج کروانا چاہیں گے یا اپنے کیس کو عدالت میں لے جانا چاہیں گے، تو یہ معلومات بعد میں تفصیلات کو یاد کرنے میں آپ کی مدد کریں گی۔

سوال 13: میں EOC کے پاس اک شکایت کیسے درج کروا سکتا ہوں اور جب ایسا کروں تو کیا ہوتا ہے؟

جواب 13: ایک شکایت کو تحریری طور پر درج کروانا چاہئے۔ آپ اس کو خود تحریر کرسکتے ہیں یا کسی کو ایسا کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔
ایک شکایت وصول ہونے کے بعد، EOC لازماً شکایت کی تفتیش کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے آیا اس کو منقطع کر دیا جائے یا مصالحت کی جانب پیش قدمی کی جائے۔

سوال 14: کیا لوگوں کا ایک گروہ ایک اکیلی شکایت درج کروا سکتا ہے؟

جواب 14: ہاں، شکایت کنندہ ایک فردِ واحد، افراد کا ایک گروہ یا کوئی دوسری انجمن ہو سکتی ہے۔

سوال 15: کیا میں کسی شکوہ کناں شخص کی نمائندگی کر سکتا ہوں؟

جواب 15: ہاں، آپ ایک شکوہ کناں شخص کی نمائندگی کر سکتے ہیں۔ ایک نمائندہ شکایت کنندہ کو دکھانا ہوگا کہ شکوہ کناں شخص نے اس کو شکایت درج کروانے کی اجازت دی ہے۔

سوال 16: اگر میں ایک شکایت درج کروانا چاہوں، تو مجھے کون سی معلومات فراہم کرنا درکار ہیں؟

جواب 16: آپ کو درخواست تحریری طور پر دینا ہوگی اور مندرجہ ذیل معلومات مہیا کرنی ہوں گی:
* مشمولہ تفصیلات اور تاریخیں؛
* ذاتی معلومات (نام، معلوماتِ رابطہ، صنف یا ازدواجی حیثیت، وغیرہ)؛
* مدعا علیہ (علیہان) کا نام (شخص یا کمپنی کا نام) اور معلوماتِ رابطہ؛
* امتیاز کے لئے آپ کے دعوے کی تائید میں معلومات؛
* امتیازی کارروائیوں کے نتیجے میں اگر آ پ کو کسی نقصان یا جذباتی خلل کا سامنا ہوا ہو، تو اس کی تفصیلات؛
* گواہ (گواہان) کے بارے میں معلومات۔

اگر آپ کو ایک تحریری درخواست تیار کرنے مین مشکلات درپیش ہوں، تو EOC کا عملہ آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

تفتیش اور مصالحت

سوال 17: EOC کسی شکایت کی تفتیش کیسے کرتا ہے؟

جواب 17: EOC سے قانونی طور پر یہ درکار ہے کہ وہ شکایت کی تفتیش کرے۔ شکایت کنندہ کے لگائے گئے الزامات کو مدعا علیہ (علیہان) کے پاس تبصرے کے لئے ارسال کردیا جاتا ہے۔ جوابات کو پھر شکایت کنندہ کے پاس بھیجا جاتا ہے۔ گواہوں کے بیانات لئے جاتے ہیں۔ اور یہ دیکھنے کے لئے برائے جائزہ موزوں مواد جمع کیا جاتا ہے آیا مقدمے کو منقطع کر دیا جائے یا مصالحت کی جانب پیش قدمی کی جائے۔ تفتیش کے مرحلے پر جمع کی گئی تمام معلومات کو تیسرے فریقوں سے صیغۂ راز میں رکھا جاتا ہے لیکن اسے عدالتی کارروائی میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سوال 18: کون سے حالات میں EOC میری شکایت کی تفتیش کو منقطع کر سکتا ہے؟

جواب 18: EOC کسی شکایت کی تفتیش سرانجام نہ دینے یا اسے منقطع کرنے کا فیصلہ تب کرے گا، اگر:

* شکایت کردہ عمل FSDO کے تحت غیر قانونی نہ ہو؛
* شکایت کناں شخص کی خواہش نہ ہو کہ تفتیش کو جاری رکھا جائے؛
* عمل کے کئے جانے کے بعد 12 ماہ گذر چکے ہوں؛
* شکایت کی پیروی ایک نمائندہ شکایت کے طور پر مناسب طریق سے نہ کی جا سکتی ہو؛
* شکایت غیر سنجیدہ، باعث کوفت، غلط فہمی پر مبنی یا مواد کے بغیر ہو۔

سوال 19: اگر میں محسوس کروں کہ میرے خلاف امتیاز برتا گیا ہے، تو کیا شکایت درج کروانے کے لئے وقت کی کوئی حد ہے؟

جواب 19: اگر آپ EOC کے پاس ایک شکایت درج کروانا چاہتے ہیں، تو آپ سے درکار ہے کہ واقعے کے 12 ماہ کے اندر ایسا کریں۔ اگر آپ ضلعی عدالت میں قانونی کارروائی کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو چاہئے کہ واقعے کے 24 ماہ کے اندر ایسا کریں۔

سوال 20: EOC کسی کیس کی مصالحت کیسے کرواتا ہے؟

جواب 20: مصالحت کنندہ دونوں فریقوں کی اعانت کرتا ہے کہ ان مسائل کا معائنہ کریں جن کے نتیجے میں شکایت پیدا ہوئی، اتفاق کے نکات کی نشان دہی کریں اور تنازعے کے لئے ایک سمجھوتہ تلاش کریں۔ EOC سے قانونی طور پر درکار ہے کہ پہلے کیس کی تفتیش کرے اور پھر مصالحت کے ذریعے معاملے کو حل کرنے کی کوشش کرے۔ مصالحت ایک رضاکارانہ عمل ہے۔ مصالحت کنندہ کسی جانب سے وکیل کے طور پر عمل نہیں کرتا بلکہ ایک سہولت کار کے طور پر عمل کرتا ہے۔ سمجھوتے مختلف ہوتے ہیں اور ان میں معذرت کا ایک خط، مالی معاوضہ، مساوی مواقع کی پالیسیوں کا نفاذ، وغیرہ شامل ہوسکتے ہیں۔ سمجھوتوں کے میثاق معاہدوں کے برابر ہوتے ہیں اور ان کی قانونی طور پر پابندی کرنا ہوتی ہے۔ مزید معلومات کے لئے EOC کا مصالحت کے بارے میں بروشر پڑھیں۔

سوال 21: اگر مصالحت ناکام ہو جائے تو EOC میرے لئے کیا کر سکتا ہے؟

جواب 21: اگر شکایت کو مصالحت کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا، تو آپ عدالت میں جانے کی خاطر قانونی اعانت کے لئے EOC کو درخواست دے سکتے ہیں۔ اس اعانت میں شامل ہیں، قانونی مشورہ دینا، EOC کے وکلاء کے ذریعے نمائندگی، بیرونی وکلاء کے ذریعے قانونی نمائندگی یا کسی دوسری قسم کی اعانت جو EOC مناسب خیال کرے۔ EOC کی ایک کمیٹی تمام درخواستوں پر غور کرتی ہے۔

سوال 22: کیا میں EOC کے پاس جائے بغیر آزادانہ طور پر عدالت میں جا سکتا ہوں؟

جواب 22: ہاں، کوئی شخص بھی EOC کے پاس جائے بغیر براہ راست عدالت میں جا کر قانون کے مطابق دیوانی کارروائی کا آغاز کر سکتا ہے۔

مزید معلومات کے لئے، براہ مہربانی رابطہ کریں:

کمیشن برائے مساوی مواقع

Equal Opportunities Commission

19/F, CityPlaza Three, 14 Taikoo Wan Road

Taikoo Shing, Hong Kong

ٹیلیفون: 2511-8211

ویب سائٹ: http://www.eoc.org.hk